فرقۂ اہل حدیث

اور

گورنمنٹ

لِلّٰہِ الحمد ہر آنچیز کہ خاطر میخواست — آخر آمد زپس پردۂ تقدیر پدید

اشاعۃ السنۃ نمبر ۴ جلد ۹ مین جس مژدہ کی طرف اشارہ ہوا تھا وہ ۱۹ جنوری ۱۸۸۷ء کو جلوہ پذیر ہوا اور گورنمنٹ ہند اور گورنمنٹ پنجاب سے حکم نافذ ہوا کہ سرکاری کاغذات مین لفظ "وہابی" کی استعمال کو مسدود کیا جاوے ۔

اس حکم کی وجہ اور تفصیلی کیفیت یہ ہے کہ اشاعۃ السنۃ نمبر ۹ جلد ۸ مین ایک مضمون شائع ہوا تھا جسکا ہیڈنگ (عنوان) یہ تھا۔ "اہلحدیث کو وہابی کہنے پر اعتراض"

اس مضمون مین اولاً یہ ثابت کیا گیا تھا کہ لفظ وہابی ایسے دو بُرے معنون مین مستعمل ہے جنسے گروہ اہلحدیث کی برارت و نفرت ثابت ہے ۔ اس کے بعد یہ لکھا گیا تھا کہ "یہ ہذا اہلحدیث اپنے حق مین اس لفظ کی استعمال جائز نہین جانتے ۔ اور اسکو لائبل لفظ خیال کرتے ہین ۔ جیسا کہ مومن لفظ کافر کو یا مسلمان لفظ حلال خور کو اور اپنی مہربان گورنمنٹ اور خواص ملک سے وہ اصرار کے ساتھ یہ درخواست کرتے ہین ۔ کہ وہ اس لفظ سے اس گروہ کو مخاطب نکیا کرین ۔ خصوصیت کے ساتھ اُن کو مخاطب کرنا ہو تو لفظ "اہلحدیث" سے جو انکا پرانا خطاب ہے چنانچہ مضمون "اہلحدیث قدیم ہین یا جدید" جو اسی مضمون کے بعد درج رسالہ ہے مخاطب کیا کرین ۔ ہرچند ہماری مہربان گورنمنٹ (جبکو گروہ اہلحدیث سے بدظنی نہین ہے اور وہ اس گروہ کو بھی ویسا ہی خیرخواہ و مطیع سلطنت سمجھتی ہے جیسا کہ اور مسلمانون کو) یہ لفظ اس گروہ کی

نسبت ان معنے کے ارادہ سے استعمال نہین کرتی - صرف اس فرقہ کے اس نام سے مشہور ہونے کے سبب یہ لفظ انکے حق مین بولتی ہے (چنانچہ گورنمنٹ پنجاب نے اپنے سرکلر* مجریہ ۹ ۴ - اکتوبر ۱۸۶۵ء مین اور گورنمنٹ ممالک مغرب وشمال و اودہ نے اپنی یادداشت* نمبری ۹ ۷ ۲ مورخہ ۲۴ جنوری ۱۸۶۵ء مین اس امر کا اظہار کیا ہے) اور اسی طور پر بعض خواص ملک (جنکو گروہ اہلحدیث سے کوئی مذہبی وغیرہ عناد نہین ہے) صرف شہرت عام کی نظر سے اس لفظ کو ان کے حق مین استعمال کرتے ہین - ولیکن چونکہ یہ لفظ ایک مدت سے برے معنے مین مشہور ہوچکا ہے اور جہان کہین گورنمنٹ کی تحریرات واحکام مین اس گروہ کے مخالفین اس گروہ کی نسبت یہ لفظ مستعمل دیکھتے ہین - وہان اس لفظ کے یہی معنے وہ لوگ مراد قرار دیتے ہین (گو گورنمنٹ کے ارادہ مین وہ معنے نہون) اور انہی لوگون کی تقلید وپیروی بعض افسران گورنمنٹ (جو گورنمنٹ کے اصول وپالسی کا لحاظ نہین کرتے) اختیار کرکے اس فرقہ کو اس لفظ سے یاد کرتے اور حقارت سے دیکھتے ہین - لہذا یہ فرقہ گورنمنٹ کا دلی خیرخواہ گورنمنٹ سے اس درخواست کرنے کی جرأت کرتا ہے - کہ گورنمنٹ اپنی خیرخواہ رعایا کی نسبت ایسے لفظ کا استعمال جسکو فسادپسند وبدنیت لوگ برے معنے پر حمل کرتے ہین قطعاً ترک کرے - بلکہ اس مضمون کا سرکلر مشتہر ومتداول کردے کہ سرکاری احکام وتحریرات مین اس خیرخواہ فرقہ کی نسبت یہ لفظ قطعاً تحریر مین نہ آوے - اور اس فرقہ کو خصوصیت کے ساتھ مخاطب کرنا ہو تو بلفظ اہلحدیث (جو انکا پرانا خطاب ہے اور بجز اسکے وہ اپنا قومی خطاب اور کوئی پسند نہین کرتے) مخاطب کیا کرین" اس مضمون کی انگریزی وارد و مین خوب اشاعت ہوئی - اور اسکی انگریزی کاپی گورنمنٹ

* یہ تحریرات بعینہا رسالہ انگریزی (نمبر ۱) مین - اور ان کا ترجمہ رسالہ اردو نمبر (۱۰) جلد ۸ مین منقول ہین ۞

پنجاب مین پیش کرکے یہ درخواست کی گئی کہ گورنمنٹ پنجاب خود بھی اس مضمون کیطرف توجہ فرمائے اور گورنمنٹ ہند کو بھی اسکی طرف توجہ دلائے ٭

اس درخواست کو ہمارے معدل اور فیاض لفٹنٹ گورنر پنجاب سر چارلس ایچیسن صاحب بہادر بالقابہ نے معرض قبول مین جگہ دی اور بڑے زور کے ساتھ گورنمنٹ ہند کی خدمت مین اسکی قبولیت کے لئے سفارش کی ٭

مسلمانون کے حال پر رحم فرماہ سر ولعنزیز دیسرائے وگورنر جنرل لارڈ ڈفرن بالقابہ نے بھی سر چارلس ایچیسن صاحب بالقابہ کی رائے رزین سے اتفاق رائے ظاہر فرمایا اور سرکاری کاغذات مین اس لفظ کی استعمال سے ممانعت کا حکم دیا اس حکم ممانعت استعمال لفظ ”وہابی“ کے ساتھ یہہ بھی احتمال تھا کہ اس فرقہ کو بجائے لفظ ”وہابی“ لفظ ”غیر مقلد“ سے مخاطب کیا جاتا اور اس باب مین اس گروہ کے بعض مہذب مخالفون یا ناواقفون کے خیال ومقال پر (جو اس گروہ کو لفظ غیر مقلد سے یاد کرتے ہین) اعتماد کیا جاتا - اس احتمال وخیال کی مدافعت کرنے گروہ اہلحدیث کے وکیل خاکسار اڈیٹر نے مقام شملہ سے ایک استشہاد جاری کیا جسکا مضمون یہ تھا ٭

”جو لوگ ہماری درخواست مندرجہ نمبر ۹ جلد ۸ سے متفق ہین اور وہ اپنا مذہبی خطاب ”اہلحدیث“ پسند کرتے ہین - اور بجائے ”اہلحدیث“ ”وہابی“ یا ”غیر مقلد“ کہلانیکو برا جانتے ہین وہ اس مضمون کی ایک سطر اس استشہاد پر تحریر کرکے اسپر اپنا دستخط ثبت کرین“

اس استشہاد پر اہلحدیث مختلف صوبجات ہندوستان پنجاب - ممالک مغرب وشمال واودھ - بمبئی - مدراس - بنگال ممالک متوسط) کے تین ہزار ایک سو چھتیس (۳۱۳۶) اعیان واشخاص نے یہ ظاہر کیا کہ ہم لفظ غیر مقلد کو بھی ویسا ہی برا جانتے ہین جیسا کہ لفظ وہابی کو

گورنمنٹ ہمکو اس لفظ کے ساتھ مخاطب کرنے سے بھی معاف رکھے اور ہم کو بجز "اہلحدیث" کسی لفظ سے مخاطب نکرے *

اُن استہشار کو بھی جنپر ان اشخاص کے دستخط ثبت تھے اس درخواست کی تائید مین گورنمنٹ مین پیش کیا گیا اور علاوہ بران اشاعۃ السنۃ کی پچھلی جلدون اور تصانیف آنرایبل سید احمد خان سے تہذیب الاخلاق اور جواب رسالہ ڈاکٹر ہنٹر کو جنمین یہ بیان ہے کہ اہلحدیث لفظ غیر مقلد کو بھی ویسا ہی برا سمجھتے ہین جیسا کہ لفظ وہابی کو۔ اور اس گروہ کا قدیمی خطاب اہلحدیث ہے اور ایک فتویٰ علماء حنفیہ زمانہ حال کو جس مین بحوالہ معتبرات مذہب حنفیہ یہہ تصریح ہے کہ اہلحدیث قدیم ہین اور یہ خطاب ان کے لئے ہمارے فقہاء مذاہب نے تسلیم کیا ہے۔ اور اپنی پرانی کتب مذاہب مین ان کے حق مین استعمال فرمایا ہے" گورنمنٹ مین پیش کیا گیا جسکا اثر و نتیجہ یہ ظاہر ہوا کہ گورنمنٹ کے نزدیک لفظ "غیر مقلد" بھی ویسا ہی دل آزار سمجھا گیا جیسا کہ لفظ "وہابی" سمجھا گیا تھا۔ اور اس گروہ کو اسکے استعمال سے بھی معاف رکھا گیا *

یہ امر گورنمنٹ پر ثابت نہ کیا جاتا تو گمان غالب تھا کہ اس فرقہ کا نام غیر مقلد قرار پاتا جو انکی دل آزاری کا باعث تھا *

رہا یہ امر کہ گورنمنٹ نے اس فرقہ کا خطاب "اہلحدیث" ہی کیون مقرر کیا (جیسا کہ اُس مضمون مین درخواست کیا گیا تھا) اسکی وجہ (جو سکرٹریان گورنمنٹ ہند و زبانی تقریرون اور ان کے نیم سرکاری تحریرون مین بیان ہوئی ہی) یہ ہے کہ گورنمنٹ نے اس امر کو مذہبی معاملہ سمجھا اور اس کا تصفیہ خود ہمارے اہل اسلام کے ہاتھ سپرد کیا اور یہ قرار دیا کہ جس خطاب سے یہ فرقہ اپنے آپکو مخاطب کریگا اور دوسری اسلامی فرقون مین وہ خطاب مسلم ہو گا اسی خطاب کے ساتھ گورنمنٹ

کی طرف سے انکو مخاطب کیا جائے گا۔ چنانچہ اے پی مکڈانل سکرٹری گورنمنٹ ہند ہوم ڈپارٹمنٹ اپنی نیم سرکاری چٹھی مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۸۹۶ء موسومہ خاکسار (ایڈیٹر اشاعۃ السنۃ) مین تحریر فرماتے ہین *

"جس معاملہ سے آپکو تعلق ہے اسمین کامل غور و تعمق کرنے کے بعد گورنمنٹ ہند نے باتفاق رائے گورنمنٹ پنجاب یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ آئندہ لفظ وہابی کا استعمال موقوف کیا جاوے"

"گورنر جنرل باجلاس کونسل لفظ "اہلحدیث" یا غیر مقلد مقرر نہین کر سکتے"

× × × آپ فوراً سمجھ جائین گے کہ چونکہ گورنمنٹ مذہبی معاملات مین بالکل خاموش رہتی ہے لہذا اس پالیسی کے لحاظ سے گورنمنٹ اور کچھ نہین کر سکتی۔ × × ×

اگر کوئی مناسب خطاب عام طور پر قبول کر لیا جاویگا تو گورنمنٹ ایسے منظور شدہ خطاب کے استعمال کے متعلق اہل اسلام کی خواہشون پر تائید کی نظر سے غور کریگی"

اسی کے قریب قریب ہے جو مسٹر میکنزی والس صاحب پرائیوٹ سکرٹری گورنر جنرل اور مسٹر ڈیوٹ نڈ صاحب سی ایس آئی فارن سکرٹری گورنمنٹ ہند اور مسٹر ینگ صاحب جنرل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب نے متعدد وقتون مین عندالملاقات خاکسار کو دوستانہ طور پر زبانی ارشاد فرمایا اور یقین دلایا تھا اور یہی امر ہمکو بعد غور و تامل حق و قریب انصاف معلوم ہوا اور بقول ہمارے مہربان دوست اے پی مکڈانل ہمکو بخوبی سمجھ مین آگیا کہ بے شک گورنمنٹ کی طرف سے کوئی خطاب مقرر ہونا دوسرے فرقون کے اعتراض کا موجب ہو گا۔ ہم خود جو خطاب اپنے لئے مقرر کرینگے اور ہمارے دوسرے اسلامی بھائی اس خطاب کو عموماً تسلیم کر لینگے تو گورنمنٹ کو اس خطاب کے تسلیم کرنے مین کوئی عذر نہوگا چنانچہ ایسا ہی وقوع مین آیا جب ہم نے اشاعۃ السنۃ نمبر ۴ و ۵ جلد ۹ مین ایک مضمون اس عنوان کا

کہ اہلحدیث کا خطاب "اہلحدیث" پرانا خطاب ہے اور یہ دوسرے اسلامی فرقون کی دل آزاری کا موجب نہین ہوسکتا شائع کیا (جسمین ۱۱ کتب معتبرہ فقہ سے اس مضمون کا ثبوت پیش کیا گیا تھا) اور وہ مضمون عموماً اہل اسلام مین تسلیم کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اور بجز ایک دو ہمعصرون کے جنکو اس فرقہ سے نیچرل عناد ہے کسی نے اسپر اعتراض نہ کیا اور جب گورنمنٹ کی طرف سے ہماری درخواست کا افیشل جواب وصول ہوا تو اس جواب کو عام اہل اسلام ہمعصرون نے اپنی اخبارون مین پر زور ریمارکون اور تائیدون کے ساتھ شایع و مشتہر کیا اور ان ریمارکون مین اس فرقہ کو اسی خطاب "اہلحدیث" سے مخاطب فرمایا اور اسپر پبلک اہل اسلام کا اتفاق ظاہر ہوا (چنانچہ ان اخبارون کے ریمارکون سے جو بنقول چٹھیات گورنمنٹ کے ذیل مین منقول ہون گے یہہ امر ناظرین کو بخوبی ثابت ہوگا) اور یہ امر گورنمنٹ پنجاب کو معلوم ہوا تو اس موقع جشن جوبلی پر گورنمنٹ نے اپنی تحریرون اور کاغذون مین اس فرقہ کو اسی نام "اہلحدیث" سے مخاطب کیا +

چٹھی پرائیوٹ سکرٹری گورنمنٹ پنجاب مین جو بجواب اس درخواست اہلحدیث کے کہ ہز آنر ز لفٹنٹ گورنر اہلحدیث کی دعوت جوبلی مین شامل ہونے سے عزت بخشین اور ان کی طرف سے ایڈریس مبارکباد لینا منظور فرمادین وکیل اہلحدیث اڈیٹر اشاعۃ السنۃ کے نام موصول ہوئی ہے ہز آنرز لفٹنٹ گورنر نے اس فرقہ کو اسی خطاب اہلحدیث سے مخاطب فرمایا ہے دربار ہی ٹکٹ جو ڈیپوٹیشن اہلحدیث کے شامل دربار ہونے کے لئے گورنمنٹ پنجاب کی طرف سے وصول ہوا اسمین بھی اہلحدیث کے خطاب سے اس ڈیپوٹیشن کو مخاطب فرمایا ہے۔ عین دربار گورنری مین (جبکہ اہلحدیث کا ڈیپوٹیشن پیش ہوا سکرٹری گورنمنٹ نے اسی خطاب سے اس ڈیپوٹیشن کو مخاطب فرماکر

پیش ٭ کیا۔ اس کارروائی گورنمنٹ سے ہمکو اور بھی یقین ہوا کہ گورنمنٹ کا اس گروہ کے لئے خطاب ”اہلحدیث“ از خود مقرر کرنا اور اس تقرری خطاب کو اہل اسلام ہی کے سپرد کرنا عین مصلحت و قرین صواب تھا جسکا نتیجہ ناقابل اعتراض و بحق اہلحدیث نہایت مفید ظاہر ہوا +

لہذا فرقہ اہلحدیث گورنمنٹ کے اس حکم سے اپنی کامل قدرشناسی کا معترف ہے اور اسپر [پیارے عالیجاہ ملکہ؟] کے خیر خواہ والیسرائے لارڈ ڈفرن اور اپنے پیارے معدل اور فیاض لفٹنٹ گورنر سر چارلس ایچیسن کا تہ دل سے شکر گذار ہے اور بعوض و شکریہ اس احسان اور احسانات سابقہ گورنمنٹ کے (جو بشمول دیگر رعایا خصوصاً اہل اسلام اس فرقہ پر مبذول ہیں) علے الخصوص احسان آزادی مذہبی کے (جس سے یہ فرقہ عام اہل اسلام سے بڑھکر ایک خصوصیت کے ساتھ فائدہ اٹھا رہا ہے) اہلحدیث لاہور نے جشن جوبلی کی تقریب پر کمال مسرت ظاہر کی۔ اور قیصرہ ہند کی پنجاہ سالہ حکومت کی خوشی میں اہل اسلام کی پرتکلف ضیافت کی جسمین روسا۔ شرفا۔ علما و عام اہل اسلام رونق افروز ہوئے۔ مولوی الٰہی بخش صاحب وکیل کی وسیع کوٹھی کے دو کمرے رئیسوں وغیرہ خواص کے لئے مخصوص تھے باقی سات کمرے عوام اہل اسلام کے لئے مقرر تھے اور کھانا سب کے آگے امیر تھے خواہ فقیر۔ رئیس تھے خواہ غیر رئیس یکسان پلاؤ۔ زردہ۔ قورما پیش کیا گیا +

۸ بجے صبح سے ٹھیک ۱۲ بجے تک ان صاحبوں کو کھانا کھلایا گیا جنکو ٹکٹوں کے ذریعہ سے بلایا گیا تھا۔ اسکے بعد چار بجے تک عام اہل اسلام مساکین و فقرا کو کھانا کھلایا گیا۔ آخری جماعت کو کچھ نقد بھی ملا +

انجمن اسلامیہ کے کل ممبر جسمین نواب نوازش علی خان صاحب بہادر

٭ ایسا ہی اور چٹھیات گورنمنٹ میں جو جناب کے نام موصول ہوئی ہیں خطاب اہلحدیث مرقوم ہے۔ دس مارچ ۱۸۸۸ء کو لفٹننٹ گورنر پنجاب کی ملاقات ہوئی تو حضور ممدوح نے ازراہ لطف زبانی بھی فرمایا کہ ہمنے آپکو (یعنی اس فرقہ کو) اہلحدیث کا خطاب عطا کیا ہے جسکا خاکسار نے بڑے ادب سے شکریہ ادا کیا +

سی۔ آئی۔ ای لالف پریزیڈنٹ انجمن اسلامیہ اور خان بہادر محمد برکت علیخان صاحب سکرٹری انجمن اسلامیہ لاہور۔ نواب غلام محبوب سبحانی صاحب رئیس اعظم لاہور۔ اور خان بہادر سید عالم شاہ صاحب پنشنر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر خصوصیت کے ساتھ مستحق ذکر و شکریہ ہین) اور انجمن حمایت اسلام کے کل ممبر اور انجمن ہمدردی اسلامی کے کل ممبر اور شہر کے علما اور دفترون اور کچہریون کے ملازم اس دعوت مین شامل ہوکر عزت افزائے جماعت اہلحدیث تھے اور جو صاحب ممبران انجمن ہمدردی یا انجمن اسلامی سے تشریف نہین لاسکے وہ اسوقت سرکاری کامون کے انتظام مین مصروف تھے۔ انہون نے اپنی جگہ اپنے عزیزون اور وکیلون کو بھیجا اور بعض حضرات نے ازراہ کمال عنایت اپنی عدم تشریف آوری پر عذر فرمایا۔ (از انجملہ خصوصیت کے ساتھ مستحق ذکر عالیجناب نواب عبد المجید خان صاحب بہادر سی ایس آئی (جو عذر بیماری کے سبب تشریف نہین لاسکے) اور جناب فقیر سید جمال الدین صاحب آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اور جناب شیخ سندھے خانصاحب آنریری مجسٹریٹ لاہور ہین) ان حضرات کے عذر کو جماعت اہلحدیث انکی تشریف آوری کی جگہ سمجھتی ہے اور ان حضرات کی دل سے شکر گذار ہے تعداد اہل دعوت کا ٹھیک ٹھیک اندازہ نہین ہوسکا مگر عام ناظرین و حاضرین کے قیاس مین سات آٹھ ہزار اشخاص کا مجمع تھا ؞

ہز آنر لفٹننٹ گورنر پنجاب [illegible] حسب الحکم کے اس دعوت مین شامل ہونے کی درخواست کی گئی تھی۔ مگر ہز آنر نے اظہار مسرت و ممنونی کے بعد افسوس کے ساتھ یہ عذر تحریر فرمایا کہ ۱۶ تاریخ کو انکے اوقات تقسیم ہوچکے ہین لہذا اب حضور ممدوح قبولیت دعوت کا کوئی انتظام نہین فرماسکتے ؞

اس دعوت کے مقام (مولوی الٰہی بخش کی کوٹھی) کے عین دروازہ کے سامنے سے

رات کے وقت ملاحظہ روشنی کے لیئے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کا گذر کرنا مقرر تھا
اس جگہ اہلحدیث نے ایک بلند اور وسیع دروازہ بنایا جسپر سنہری حرفون مین ایک
طرف انگریزی مین یہ کلمات دعائیہ مرقوم تھے

The Ahl-i-hadis wish empress a long life.

ترجمہ اہلحدیث چاہتے ہین کہ قیصر ہند کی عمر دراز ہو
دوسری طرف لاجوردی رنگ سے یہ بیت اردو ؎

دل سے ہے یہ دعائے اہلحدیث جشن جوبلی مبارک ہو

اس دروازہ سے لفٹنٹ گورنر اور ان کے مصاحبون اور رئیسون کی سواریون کا
گذر ہوا تو سب کی نگاہین ان کلمات دعائیہ کی طرف (جو لیمپ جہاڑ اور مہتابیون کی
روشنی سے روز روشن کی طرح نمایان تھی) لگی ہوئی تھی اور اکثر کی زبان سے
کلمہ "اہلحدیث" جاری تھا *

اسی خوشی و مسرت و عقیدت سلطنت کے اظہار کے لئے اسی رات دس بجے
اہل پنجاب کی مختلف سوسائٹیون کے ایڈریس مبارکباد پیش ہوئے - ان مین سے
نمبر ۷ اہلحدیث کا ایڈریس جسکی نقل حاشیہ مین ہے بذریعہ ڈیپوٹیشن پیش ہوا

✲ وہ یہہ ہے ایڈریس گروہ مسلمانان اہلحدیث

بحضور فیض گنجور کوئین وکٹوریہ ملکہ گریٹ برٹن و قیصرہ ہند بارک اللہ فی سلطنتہا
ہم ممبران گروہ اہلحدیث اپنے گروہ کے کل اشخاص کی طرف سے حضور والا کی خدمت
عالی مین جشن جوبلی کی دلی مسرت سے مبارکباد عرض کرتے ہین *

(۲) برٹش رعایائے ہند مین سے کوئی فرقہ ایسا نہو گا جس کے دل مین اس
مبارک تقریب کی مسرت جوش زن نہو گی - اور اسکے بال بال سے صدای مبارکباد
نہ اٹھتی ہو گی - مگر خاصکر فرقہ اہل اسلام جس کو سلطنت کی اطاعت اور فرمانبرداری

اس ایڈریس پر مختلف اضلاع ہندوستان و پنجاب بمبی مدراس و بنگال وغیرہ اعیان اہلحدیث کے دستخط ثبت تھے پر ڈیپوٹیشن مین صرف چھ اشخاص دربار گورنری مین حاضر ہوئے۔ خاکسار اڈیٹر اشاعۃ السنۃ وکیل اہلحدیث۔ مولانا حفیظ اللہ خان صاحب واعظ دہلی جو اسی غرض شمولیت ڈیپوٹیشن سے عین ۱۶ تاریخ کو دہلی سے

وقت کی عقیدت اسکا مقدس مذہب سکھاتا اور اُسکو ایک فرض مذہبی قرار دیتا ہے اس اظہار مسرت اور ادائے مبارکباد مین دیگر مذاہب کی رعایا سے پیشقدم ہے علی الخصوص گروہ اہلحدیث منجملہ اہل اسلام اس اظہار مسرت و عقیدت اور دعائے برکت مین چند قدم اور بھی سبقت رکھتا ہے۔ جسکی وجہ یہ ہے کہ جن برکتون اور نعمتون کی وجہ سے یہ ملک تاج برطانیہ کا حلقہ بگوش ہو رہا ہے از انجملہ ایک بے بہا نعمت مذہبی آزادی سے یہہ گروہ ایک خصوصیت کے ساتھ اپنا نصیبہ اٹھا رہا ہے +

(۱۳) وہ خصوصیت یہ ہے کہ یہ مذہبی آزادی اس گروہ کو خاصکر اسی سلطنت مین حاصل ہے۔ بخلاف دوسرے اسلامی فرقون کے کہ اُن کو اور اسلامی سلطنتون مین بھی یہ آزادی حاصل ہے۔ اس خصوصیت سے یقین ہو سکتا ہے کہ اس گروہ کو اس سلطنت کے قیام و استحکام سے زیادہ مسرت ہے اور ان کے دل سے مبارکباد کی صدائین زیادہ زور کے ساتھ نعرہ زن ہین +

ہم بڑے جوش سے دعا مانگتے ہین کہ خداوند تعالے حضور والا کی حکومت کو اور بڑھائے اور تا دیر حضور والا کا نگہبان رہے۔ تاکہ حضور والا کی رعایا کے تمام لوگ حضور کی وسیع حکومت مین امن اور تہذیب کی برکتون سے فائدہ اُٹھائین +

تشریف لائے تھے - مولوی احمد اللہ صاحب رئیس و پیشواے اہلحدیث امرتسر - ڈپٹی فاور بخش خان صاحب پنشنر آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر قصور - مولوی الٰہی بخش صاحب وکیل چیف کورٹ پنجاب - مولوی برکت علی صاحب وکیل لاہور - اس مسرت و اظہار عقیدت کا تازہ سبب و محرک گورنمنٹ کا وہی احسان ہے جو فرقہ اہلحدیث پر تازہ دم مبذول ہوا ہے -

اس موقع پر گروہ اہلحدیث نے جسقدر احسان گورنمنٹ کا شکریہ ادا کیا اور اپنی عقیدت و محبت سلطنت کا اظہار کیا اسیقدر انکے خطاب "اہلحدیث" کا خوب اشتہار ہوا اور بر طبق **مصرعہ مشہورہ** چہ خوش بود کہ بر آید بیک کرشمہ دو کار اس اظہار مسرت مین گورنمنٹ کا حق بھی ادا ہوا اور اسکی وفادار رعایا اہلحدیث کا مطلب بھی نکلا*

جماعت اہلحدیث اور اسکے ریپریزنٹو اُس **مجمع**‡ عام اہل اسلام مین بھی

‡ اس مجمع عام اہل اسلام کی جامع اور مہتمم انجمن اسلامیہ لاہور تھی (جسنے خاص اس کار خیر کے لئے جوبلی سب کمیٹی مقرر کی تھی (جسکے سکرٹری ہمارے پیارے ایڈیٹر رفیق ہند تھے) اس کمیٹی نے بذریعہ ایک اعلان مطبوع کے لاہور کی سبھی سوسائٹیون (انجمن ہمدردی انجمن حمایت اسلام وغیرہ) کے ممبرون اور سبھی اسلامی فرقون اہل تشیع - اہل سنت (اہل حدیث - اہل فقہ) وغیرہ کے لوگون کو مدعو کیا تھا - اس مجمع مین انجمن اسلامیہ کے ممبرون نے (جنمین خصوصیت کے ساتھ خان بہادر محمد برکت علی خان صاحب سکرٹری انجمن اسلامیہ واجب الذکر ہین) بڑی پُرجوش اور مؤثر تقریرون سے حکومت پنجاہ سالہ قیصر ہند کی برکتین اور آسائشون کو بیان فرمایا - اور حاضرین کے دلون مین دعا صحت و سلامتی قیصر ہند کے لئے تازہ جوش پیدا کیا -

شامل تھے جو دعاء خیر و عافیت قیصر ہند کے لئے مسجد شاہی لاہور مین جوبلی کے دن ہوا تھا - ایسا ہی ہندوستان کے دوسرے شہرون (دہلی - نصیر آباد ضلع اجمیر وغیرہ) مین اس دعا کے لئے ان کا اجتماع ہوا +

اس شکریہ و مسرت کے علاوہ اہلحدیث لاہور کے ایک جلسہ عام مین جسمین دوسرے اسلامی فرقون کے لوگ بھی کثرت سے شامل تھے یہ رزولیوشن پاس ہوا کہ اس احسان کا جو تازہ و ہم فرقہ اہلحدیث پر ہوا ہے خصوصیت کے ساتھ ہز اکسیلنسی لارڈ ڈفرن اور ہز آنر سر چارلس ایچیسن کا شکریہ بھی ادا ہونا چاہئے - بنا بر علیہ یہ قرار پایا کہ ہز اکسیلنسی لارڈ ڈفرن کا شکریہ بذریعہ ایک میموریل کے جسپر اہلحدیث وغیرہ اعیان کل ہندوستان و پنجاب کے دستخط ثبت ہون ادا کیا جائے - اور ہز آنر سر چارلس

اسی دن انجمن اسلامیہ نے مسجد شاہی لاہور مین بے شمار فقراء و مساکین کو مکلف کھانا دیا - اور اپنی قیصرہ مہربان کا مالی شکریہ بھی ادا کیا +

انجمن اسلامیہ ہمیشہ ایسے کامون مین سبقت کیا کرتی ہے اور دوسری فرقون اور سوسائٹیون کی استاد و رہنما ہے - کیون نہو وہ خود سابق الوجود ہے - اسکے بانی سابق سکرٹری پریزیڈنٹ وغیرہ اعیان سابق ہین +

خدا تعالے اس انجمن [illegible] قائم رکھے اور اسکے بانیون اور معاونون کی ہمتون ہیت [illegible] +

بمقام نصیر آباد ضلع اجمیر مین [illegible] اینل اے ڈبلیو رابرٹس صاحب مجسٹریٹ چھاونی نصیر آباد پریزیڈنٹ اہلحدیث [illegible] مجمع ہوا جسکے صدر نشین مولوی محمد صدیق صاحب ساکن میرٹھ تھے اس مجمع مین ۱۰ بجے سے ۳ بجے تک وعظ و نصیحت و خیر خیرات ہوتی رہی - اور حضور ملکہ قیصرہ ہند کی عمر و اقبال کے لئے جناب باری مین دعا کی گئی + (دیکھو راجپوتانہ گزٹ اجمیر مطبوعہ ۱۳ فروری ۱۸۸۷ء)

ایجیپین کا شکریہ بذریعہ ایڈریس ادا ہوسکو اہلحدیث وغیرہ اہل اسلام پنجاب کا ڈیپوٹیشن حضور ممدوح کیخدمت مین پیش کرے ؛

اس میموریل اور ایڈریس کے مسودہ اس رسالہ کے ساتھ ناظرین کے پاس پہنچتے ہین تو میموریل کی تائید و تصدیق مین ایک عمدہ فلسکیپ کاغذ پر یہ ایک سطر کہ "ہم وفادار رعایا سکنہ فلان شہر اس میموریل اہلحدیث کے مضمون سے دلی اتفاق رکھتے مین" تحریر کر کے کل ہندوستان کے اہلحدیث وغیرہ اہل اسلام (جو مضمون میموریل سے متفق ہون) اپنی اپنی قلمون سے دستخط واضح بہ تفصیل خطاب ثبت کرین ؛

اور ایڈریس کی تائید مین ویسی ہی کاغذ پر اسی مضمون کی ایک سطر لکھکر صرف پنجاب کے اعیان دستخط ثبت کرین اور ان سب دستخط شدہ کاغذون کو اپنے وکیل ایڈیٹر اشاعۃ السنتہ کے پاس علیحدہ واپس ارسال کرین ؛

ان دستخط شدہ کاغذات کو بشمول میموریل و ایڈریس جو مطلا کاغذ پر ارقام ہونگے حضور گورنر جنرل اور نواب لفٹنٹ گورنر کی خدمت مین پیش کیا جائے گا

اب ہم ان چٹھیات گورنمنٹ کو جن مین دل آزار لفظ "وہابی" کے استعمال سے منع کیا گیا ہے نقل کرتے ہین اور ان کے ذیل مین اہل اخبارات کے ان ریمارکون کو جن مین اس حکم گورنمنٹ کی تائید اور اس فرقہ کے حق مین خطاب "اہلحدیث" کی تسلیم و تصدیق پائی جاتی ہے نقل کرینگے اسکے بعد چٹھی پرائیوٹ سکرٹری لفٹنٹ گورنر پنجاب کو جسمین اہل اسلام کے تسلیم خطاب "اہلحدیث" کے مطابق گورنمنٹ پنجاب نے اس فرقہ کو اس لفظ سے مخاطب کیا ہے معرض نقل مین لائینگے

اخیر مین ان سرکاری اور ملکی تحریرون کے نتیجہ سے اپنے عینی اور

علاقتی اخوان اہل اسلام کو آگاہ کرین گے ❊

ترجمہ چٹھی گورنمنٹ پنجاب

نمبر ۱۳۷

منجانب ڈبلیو ایم ینگ صاحب بہادر

سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

بخدمت مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب اڈیٹر اشاعۃ السنۃ

لاہور مورخہ ۱۹ جنوری ۱۸۸۷ء

جناب من

بجواب آپکی چٹھی نمبری ۱۹۵ مورخہ ۲ امی ۱۸۸۶ء جسمین آپ نے درخواست کی تھی کہ جس قوم کی طرف سے وکیل ہونے کا آپ دعوے کرتے ہین اسکی نسبت لفظ وہابی کا استعمال سرکاری احکام مین منع کیا جائے ۔ مجھے حکم ہوا ہے کہ مین آپکی خدمت مین نقل چٹھی نمبری ۱۷۵۸ مورخہ ۳ دسمبر ۱۸۸۶ء ارسال کرون جو قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ ہند (ہوم ڈیپارٹمنٹ) کی طرف سے آئی ہے اور اس مین حکم دیا گیا ہے کہ سرکاری کاغذات مین لفظ وہابی کا استعمال بند کیا جائے ❊

(۲) آپ کی چٹھی نمبری ۷۴۵ مورخہ ام ستمبر ۱۸۸۶ء کے ساتھ جو کتابین آئی تھین مع ان استشہادات کے جن پر دستخط ثبت تھے (جو آپ نے مہربانی کر کے اپنی چٹھی ما سے مابعد کے ساتھ گورنمنٹ کے ملاحظہ کے لئے ارسال کئے تھے) ان کو واپس بھیجتا ہون ❊

مین ہون جناب

آپکا نہایت فرمان بردار خادم

ایچ۔ ماڈ

ازطرف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

نقل چٹھی نمبری ۱۷۵۸ مورخہ ۳ دسمبر ۱۸۸۶ء

ازجانب قائمقام سکرٹری گورنمنٹ ہند (ہوم ڈیپارٹمنٹ)

بنام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

بجواب آپکی چٹھی نمبری ۱۴۴۰ مورخہ ۸ جون ۱۸۸۶ء کے مجھے حکم ہوا ہے کہ مین آپکو اطلاع دون کہ حضور گورنر جنرل باجلاس کونسل اپنا اتفاق رائے سر چارلس ایچیسن نے اس بارہ مین ظاہر فرماتے ہین کہ لفظ "وہابی" کا استعمال سرکاری کاغذات مین مسدود کیا جائے ٭

اخبارون کے ریمارک

ریمارک رفیق ہند لاہور مطبوعہ ۲۲ جنوری ۱۸۸۹ء

گذشتہ پرچہ مین جو مضمون ہمنے اسبارہ مین درج اخبار کیا تھا اسمین بہت توضیح کی ساتھ یہ امر ظاہر کیا گیا تھا کہ جس حال مین "وہابی" کا لفظ وہ فرقہ اپنے لئے دل آزار سمجھتا ہے جسکی نسبت کہ وہ استعمال کیا جاتا ہے۔ تو گورنمنٹ کی طرف سے اسکی نسبت سرکاری کاغذات مین قطعی طور پر استعمال نہ کرنیکے حکم کا نفاذ بلحاظ صلح کل پالیسی گورنمنٹ کے نہایت ضروری ہے۔ اب ہم بہت خوش ہین کہ حضور گورنر جنرل باجلاس کونسل کے ہان سے اس امر کی نسبت قطعی احکام جاری کئے گئے کہ "وہابی" کا

لفظ سرکاری کاغذات مین استعمال نہ کیا جائے مندرجہ ذیل سرکاری کاغذات سے اس امر کی تصدیق ہوتی ہے" ✤

اسکے بعد چٹھیات گورنمنٹ کی نقل کی ہے اسکے بعد کہا ہے

ہم اسبارہ مین گورنمنٹ کا دلی شکریہ ادا کرتے ہین اور اپنے تمام مسلمان بھائیون کو اس امر کیطرف توجہ دلاتے ہین کہ جب ایک غیر مذہب کی گورنمنٹ نے براہ صلح پسندی ایک اسلامی فرقہ کی نسبت اس لفظ کا استعمال کرنا پسند نہین فرمایا جو وہ فرقہ اپنی نسبت دل آزار خیال کرتا ہے تو ایسی حالت مین کمال شرم کا مقام ہوگا اگر مسلمان اپنے باہمی خیالات اتحاد کو ایسی ایسی خفیف باتون کے لحاظ سے بگار بیٹھین اور کسی ایسے لفظ کا استعمال اپنے بھائی بندون کی نسبت کرین ۔ جسکو گورنمنٹ نے بھی اُن کی نسبت دل آزار تسلیم کرلیا ہے ۔ ہم اسوقت زیادہ تر عوام کو اپنا مخاطب کرنا نہین چاہتے بلکہ اسوقت صاحبان اخبار اور دیگر مہذب ناظرین اخبار سے بڑے ادب کے ساتھ التجا کرتے ہین کہ وہ بھی اس بارہ مین گورنمنٹ کی صلح کل پالیسی کی تقلید کرین ۔ اور بجائے وہابی کے ہمیشہ **اہل حدیث** کا لفظ اس فرقہ کی نسبت استعمال کیا کرین ✤

ریمارک رفیق ہند لاہور مطبوعہ ۱۵ جنوری ۱۸۸۷ء

جو صدور حکم گورنمنٹ سے پہلے اشاعۃ السنۃ کے مضمون "اہلحدیث کا خطاب" پر کیا گیا تھا گذشتہ سال ہمنے اسبارہ مین رسالہ اشاعۃ السنۃ کے ان مضامین سے اتفاق کیا تھا ۔ جن مین پبلک اور گورنمنٹ کو اس امر پر توجہ دلائی گئی تھی کہ وہ فرقہ "اہلحدیث"✤✤ کی نسبت وہابی کا لفظ استعمال نہ کیا کرین جسکے معنے مذہبی اصطلاح مین لامذہب اور پولیٹکل اصطلاح مین

✤✤ گورنمنٹ کی کسی تحریر مین یہ اصطلاح نہین پائی گئی ۔ اس گروہ کے مخالفین مذہب نے یہ اصطلاح مقرر کی ہے ۔ اور انہی کی تقلید بعض ناواقف سرکاری عہدہ دارون نے کی ہے دیکھو صفحہ ۱۹۸ نمبر ۱۰

باغی کہے ہیں - اور کسی فرقہ کی نسبت کوئی لفظ ایسا استعمال نکرنا چاہیے جس سے اُنکا دل دُکھے - اَب ہم نے رسالہ اشاعۃ السنۃ مین پھر ایک مضمون اسبارہ مین دیکھا جسمین ان خیالات پر بحث تھی کہ (۱) آیا یہ لقب اہلحدیث کا ان کے لئے قدیم سے ہے یا جدید؟ اور نیز یہ کہ (۲) ان کی نسبت اس لقب کے استعمال کرنے سے یہ نتیجہ تو نہین نکلسکتا کہ دوسرے فرقے مسلمانون کے اہلحدیث نہین ہین ؟ چنانچہ اول ایک مفصل عالمانہ بحث پہلے شق کے متعلق کی گئی ہے جسمین نہایت مستند کتابون کی مختلف حوالے دیکر یہہ ثابت کیا گیا ہے کہ یہ لقب **اہلحدیث** کا ان کے لئے پُرانا ہے اور دوسرے حصہ مین یہ ثابت کیا گیا ہے کہ انکے اس لقب کے استعمال کرنے سے ہرگز یہ لازم نہین آسکتا کہ دیگر اسلامی فرقے اہل حدیث نہین ہین اور نہ اس کے استعمال سے کسی اَور فرقہ اسلام کے لوگون کا دل دکھ سکتا ہے - بلکہ بلحاظ حالات موجودہ کے مسلمانون کا پورا فرض یہ ہونا چاہیے کہ اپنے کسی فرقہ کی نسبت کوئی ایسا لفظ استعمال نکرین جس سے اُنکا دل دکھے اور باہم برادرانہ اتحاد رکھین جو تمام بھلائیون کی بنیاد ہے - اس بحث کے متعلق رسالہ موصوف نے یہ نہایت عمدہ استدلال کیا ہے کہ -

اسکے بعد اس مضمون کی دلایل کا اشاعۃ السنۃ سے اقتباس کیا ہے اور اس کے بعد کہا ہے

اسقدر تذکرہ تو عام مسلمانون سے متعلق تھا لیکن ہم نہین کہہ سکتے کہ اس بحث مین اَب گورنمنٹ کو زیادہ تر مخاطب کرنے کی کیا ضرورت ہے کیونکہ مختلف لوکل گورنمنٹون کی توجہ جب کبھی اس معاملہ پر دلائی گئی تو اُنھون نے علانیہ اس بارہ مین معذرت کی کہ انہون نے غلطی سے وہابی کا لفظ اس فرقہ کی نسبت لکھدیا ہے - جس سے اہلحدیث صاحبان کی دل آزاری ہوتی ہے - پس جبکہ وہابی کے لفظ کو ترک کر دینا مسلم ہو چکا ہے تو ہم نہین جانتے کہ بجاے اسکے اہلحدیث کا لقب استعمال کرنے مین کون سا تذبذب گورنمنٹ کو ہو سکتا ہے - کیونکہ یہہ تو ایک بدیہی بات لکھی جا چکی ہے

کہ نام اگر با معنی ہو تو اس سے یہ دعویٰ نہیں ہو سکتا کہ اس کے معنے مسمے کے سوائے کسی مین پائے نہین جاتے - بلکہ ہم تو یہان تک کہتے ہین کہ اگر نام با معنی ہو اور مسمے کے اوصاف بالکل اس نام کے مفہوم سے متناقض بھی ہون تاہم کوئی وجہ نہین ہے کہ اسکو اس نام سے پکارا جائے جسے وہ پکارا جانا پسند کرتا ہے بشرطیکہ اس سے کوئی ضد نہو بلکہ ضد کی حالت مین بھی کوئی شریف آدمی بطور چڑ کے کوئی نام اسکے لئے پکارا جانا پسند نہ کریگا - مثلاً کسی مجلس کا نام خیر خواہ ہند ہو اور وہ بالکل ہندیون کی بدخواہی کر رہی ہو تاہم جب کبھی اسکا تذکرہ کرین گے تو اسی نام سے کرین گے جو انہو نے اپنے لئے پسند کیا ہے اسی طرح کئی اخبارات ہین جنکے نام کا مفہوم اپنی تحریرون سے بالکل متناقض ہے مگر پھر بھی اگر کوئی مخالف شخص ان کا تذکرہ کرتا ہے تو اسکو ان کا نام انہی الفاظ مین لینا پڑتا ہے جو انہون نے اپنے لئے پسند کر رکھے ہین بہر حال کسی موافق یا مخالف پہلو سے ہو کر دیکھا جائے تاہم کوئی وجہ معلوم نہین ہوتی کہ اہلحدیث کو ان کے ایسے لقب سے یاد فرمانے مین گورنمنٹ کو کسی قسم کا تذبذب یا تامل ہو - رفیق ہند کا اڈیٹر خود ایک سنت جماعت شخص ہے اور اسی اہلحدیث

۹ ہمارے پیارے رفیق بجائے لفظ اہلسنت حنفیہ یا اہل فقہ استعمال کرتے تو مناسب تھا - کیونکہ اہلحدیث خود اہلسنت ہین نہ اہل سنت کے مقابل و مخالف - ایکدفعہ پہلے رفیق نے اہلحدیث کے مقابلہ مین اپنے اہل سنت ہونے کا دعویٰ کیا تو اڈیٹر اخبار شیر قیصر نے (باوجودیکہ ان کو فرقہ اہل حدیث سے قدرتی مخالفت ہے) اپنے اخبار ۶ جنوری ۱۸۹۶ء مین ہمارے رفیق پر بالفاظ ذیل اعتراض کیا "پھر رفیق لکھتا ہے کہ ہمارے اور ان کے عقاید مین اختلاف ہے ہم سنت وجماعت ہین وہ اہلحدیث" کیا خوب آپ سنت جماعت ہین تو کیا اہلحدیث سنت جماعت نہین ماشاء اللہ آجتک اڈیٹر صاحب یہی جانتے ہین کہ غیر مقلد سنت وجماعت نہین - واہ ری تیری معلومات"

صاحبان کے عقاید سے بہت سے امور مین اختلاف ہے گروہ خود اوجہان تک اسکا علم ہے قریباً تمام سمجھدار اہل سنت وجماعت صاحبان کوئی وجہ نہین دیکھتے کہ اہلحدیث یا کسی فرقہ کی نسبت بھی کوئی ایسا لقب استعمال کرین جو اس فرقہ کا دل دکھائے اور ایسے حالات مین جبکہ ہماری گورنمنٹ ایک بالکل بے لگاؤ اور نیوٹرل پالسی والی گورنمنٹ ہے تکو کوئی وجہ نہین ہے کہ وہ اہلحدیث صاحبان کو اس لقب سے یاد فرمانے کسی قسم کا تامل کرے جس لقب کو کہ وہ فرقہ اپنے لئے پسند کرتا ہے +

ہمکو تاحال معلوم نہین ہوا کہ گورنمنٹ کیطرف سے کوئی اعلان سرکاری کاغذات مین اس فرقہ کی نسبت اہلحدیث کا لفظ استعمال کئے جانے کی نسبت ہوا ہے یا نہین ۔ لیکن اتنا ہم ضرور کہہ سکتے ہین کہ ایسا اعلان نہ صرف اس فرقہ کی خوشنودی کا باعث ہوگا جسکی طرف سے یہ درخواست کی گئی ہے بلکہ ایسا کرنا ہر طرح سے ہماری گورنمنٹ کی صلح کل اور مرنجان ومرنج پالسی کے لحاظ سے واجب اور لازمی ہے" +

اس مضمون مین جسکا ہم نے اقتباس کیا ہے رفیق نے یہ بات کہی ہے تو اسپر شحنہ ہند نے اپنی اخبار ۲۴ جنوری ۱۸۸۸ء مین یہ سوال کیا ہے کہ ہمارا ہمعصر براہ عنایت توضیح کرے کہ اسکو اہلحدیث کے کون سے عقاید سے اختلاف ہے اور وہ کون سے عقاید ہین جو اہلحدیث نے کتاب وسنت کے خلاف اختیار کئے ہین" لہذا ہم کو اپنے پیارے رفیق طالب اتحاد وتوفیق سے امید ہے کہ اگر آئندہ وہ اپنے ایگروہ اہلحدیث کے مقابلہ مین ذکر کرنا چاہین گے تو ان القاب وخطابات (حنفیہ یا اہل فقہ یا پیروان مجتہدین وفقہاء) سے ذکر کرینگے جنسے ان کے ائمہ مذاہب نے اپنے تئین بمقابلہ اہل حدیث ذکر کیا ہے چنانچہ ہمارے اس مضمون مین جس کو آپ نے پسند کیا ہے اور اس پر یہہ ریمارک لکھا ہے سو اکتب معتبرات حنفیہ سے منقول ہو چکا ہے +

ریمارک رہبر ہند لاہور مطبوعہ ۲۷ جنوری ۱۸۸۷ء

ہم گورنمنٹ پنجاب اور گورنمنٹ ہند کی وہ چٹھیان چھاپتے ہین جنمین منظور کیا گیا ہے کہ آئندہ سرکاری کاغذات مین وہابی کا لفظ مسلمانون کے اس گروہ کے لئے استعمال نہ کیا جائیگا جو اس چڑتے ہین۔ وہ چاہتے ہین کہ ان کو بجائے وہابی کے اہلحدیث پکارا جائے اور جبکہ گورنمنٹ نے تسلیم کر لیا کہ آئندہ انکو وہابی لکھا جائیگا تو سب لوگونکو چاہئے کہ انکو وہابی کہنے اور لکھنے سے محترز رہین اور گورنمنٹ نے یہ نہین ظاہر کیا کہ ان کو آئندہ کس خطاب سے پکارا جائے گا لیکن لوگونکو چاہئے کہ کوئی خطاب ان کے لئے تجویز کر لین اور ہمارے قیاس مین انکو اہل حدیث کہا کرین تو مناسب ہے فی الجملہ خط کتابت گورنمنٹ کی چھاپی جاتی ہے۔ اسکے بعد چٹھیات گورنمنٹ کی نقل کی ہین ؞

ریمارک پنجابی اخبار لاہور مطبوعہ ۲۹ جنوری ۱۸۸۷ء

اہل حدیث

اہلحدیث یا غیر مقلد جنکو مقلدون کے عرف عام مین وہابی کہتے ہین عقاید و اصول مین مقلدون سے ملتے جلتے ہین اگر کچھ اختلاف ہے تو صرف فرعیات مین ہے۔ لیکن [illegible] اس فرقہ کو عبد الوہاب نجدی سے منسوب کرتے ہین اور عجب نہین کہ ان کے حق مین کفر کا فتوی بھی دیتے ہون ہم ہرگز یہہ نہین کہہ سکتے کہ کس تحقیق کے بعد انہون نے اپنی یہ رائے قائم کی ہے بلکہ یہہ اس باہمی مخالفت اور تنازع کا نتیجہ ہے جو اکثر مذہبی مباحثون مین پیدا ہوجاتی ہے۔ اس موقع پر ضروری نہین سمجھتے کہ غیر مقلد یا اہلحدیث مین اور لفظ وہابی مین فرق بیان کرین × × ×

× × مگر ہم وثوق کے ساتھ کہتے ہین کہ اہلحدیث پر وہابی کا اطلاق بالکل صحیح نہین؛

(اسکے بعد چٹھیات گورنمنٹ کو نقل کرکے کہا ہے)

× × × × × جب یہ قانون گورنمنٹ آف انڈیا اور گورنمنٹ پنجاب دونوں کے پیشگاہ سے پاس ہو چکا ہی تو ہمارے ہم وطنوں خصوصاً فرقہ اہل اسلام کو اہلحدیث کی نسبت ایسا دل آزار لفظ تقریراً و تحریراً استعمال نکرنا چاہئے - اگر کرین گے تو ہمکو اندیشہ ہے کہ مبادا لایبل کے مقدمہ مین جوابدہی کرنی پڑے - بہتر یہی ہے کہ عدالت کی کش مکش اور ایک معزز فرقہ کی دل آزاری سے اپنے تئین باز رکھین ؛؛

ریمارک مندرجہ پٹیالہ اخبار مطبوعہ یکم فروری ۱۸۸۷ء

اس رسالہ کے اڈیٹر مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب نے اہلحدیث کے مفید منجملہ دیگر تجاویز کے ایک یہ تجویز بھی گورنمنٹ مین پیش کی تھی کہ فرقہ اہل حدیث کو لفظ وہابی سے مخاطب کرنا اس فرقہ کی دل آزاری کا باعث ہے - امید کہ سرکاری کاغذات مین اس فرقہ یعنی اہلحدیث کی نسبت اس لفظ (وہابی) کا استعمال نفرمایا جاوے سو گورنمنٹ نے ازراہ انصاف اور رعایا نوازی اس درخواست کو منظور فرمایا - اور حضور گورنر جنرل نے باجلاس کونسل اسبارہ مین قطعی احکام صادر فرمائے کہ سرکاری کاغذات مین لفظ وہابی کا استعمال نکیا جائے - سرکاری خط و کتابت جو اس باب مین ہوئی ہے اسکی نقل ذیل مین درج کیجاتی ہے"

(اسکے بعد نقل چٹھیات کر کے کہا ہے)

مندرجہ بالا تحاریر سے ثابت ہو گیا کہ رسالہ اشاعۃ السنہ اور اسکے اڈیٹر کی تحریر کا گورنمنٹ کو کسقدر اعتبار ہے اور وہ تحریرین کیسی وقعت کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہین -
فرقہ اہلحدیث کے تمام اکابرون اور جمیع علماء کو نواب سر چارلس ایچیسن صاحب بہادر لفٹننٹ گورنر صوبہ پنجاب کا شکریہ ادا کرنا چاہئے - جنہون نے اپنی قیمتی اور عمدہ رائے کے ساتھ گورنمنٹ ہند مین اُن کی یہ درخواست پیش کی - اور باادب حضور

لارڈ ڈفرن صاحب بہادر وایسرائے و گورنر جنرل کا شکر گذار ہونا واجبات سے ہے جنہوں نے ازراہ انصاف ان کی اس درخواست کو منظور فرمایا"

ریمارک آفتاب پنجاب لاہور مطبوعہ ۴ فروری ۱۸۸۷ء

کاغذات سرکاری میں فرقہ غیر مقلدین کو وہابیوں کے نام سے لکھنا ممنوع ہو گیا ہے

اعلم العلما و افضل الفضلا جناب رشد مآب مولانا مولوی محمد حسین صاحب علامہ بٹالوی ثم اللاہوری مالک و ایڈیٹر رسالہ اشاعۃ السنۃ لاہور کی درخواست پر صاحب سکرٹری گورنمنٹ پنجاب نے بمنظوری گورنمنٹ ہند جو چٹھی جو ابًا بنام مولوی صاحب موصوف ارسال فرمائی ہے خلاصہ اسکا ہم ذیل میں ہدیہ ناظرین کرتے ہیں"

(اسکے بعد چٹھیات گورنمنٹ کو نقل کرکے کہا ہے)

ہمارے واجب التعظیم پیشوایان دین۔ یعنی ائمہ گروہ مقلدین کو اس چٹھی کے مضمون پر ذرا غور سے نگاہ فرمانی چاہئے کہ آیا گورنمنٹ کو (جسکا دین و مذہب تم سے مخالف ہی) کہانتک نگہداشت عزت و حریت دین تمہارے کی مدنظر ہے۔ جسنے اسی دین محمدی کے پیروں اور اسی پیغمبر کی امت کہلانے والوں کی ایک جماعت کی (جسکے پیرو اور توابع میں سے تم بھی ہو) یہانتک عزت افزائی فرمائی۔ کہ جو اپنے ہی حقیقی بھائیوں کی نورانی پیشانیوں پر۔ تمنے حقارت کا ٹیکا لگایا تھا اُسنے اسے بعراحم خسروانہ سے دور کر دیا۔ کیا اگر ذرا بھی غور سے نگاہ کرکے دیکھو تو یہ حکم تمہارے لئے سبق عبرت نہیں ہو سکتا۔ کہ غیر قوم مذہب والے تو تمہارے دین کی اس حد تک عزت کریں اور تم اپنے باہم ایکدوسرے کے حق میں کفر و الحاد کے فتوے صادر کرو۔

اور تحقیر کی نگاہ سے دیکھو - اور ہتک انگیز و توہین آمیز خطابون سے ایکدوسرے کو پکارو - کیا دوسرے بھائی کی تحقیر و توہین تمہاری اپنی ہی توہین و تحقیر نہین ؟ ایڈیٹر آفتاب پنجاب بھی گروہ مقلدین سے ہے لیکن اسکے نزدیک تو ایک دین کے پیرو اور پیغمبر کی امت کو صرف چند مسایل فروعی کے تخالف کی وجہ سے اپنا دشمن سمجھ بیٹھنا اسکے مساوی ہے جیسے کوئی دانشمند عقل مجسم اپنے دوسرے بھائی کو بد نسل و بداصل کے نام سے پکار کر اپنی شرافت و نجابت ثابت کرنا چاہتا ہو خدا ہمارے معزز بھائیون کو ہدایت اور توفیق بخشے کہ اس جنون سے اپنے آپکو پاک کر کے اتفاق و اتحاد باہمدگر اپنا فرض اصلی سمجھین اور اپنے ہاتھون اپنی بیخ کنی سے باز آئین" ۵

اس ریمارک پر آفتاب پنجاب کا دوسرا ریمارک مطبوعہ ۲ فروری ۱۸۸۷ء

الفاظ غیر مقلد کے خطاب سے اہلحدیث کا تنفر

چٹھی محکمہ محتشمہ سکرٹری گورنمنٹ پنجاب کے موصول ہونے پر ہم نے آفتاب کے کسی پرچہ گذشتہ مین ریمارک کیا تھا جسمین فرقہ اہلحدیث کی نسبت ہم نے لفظ غیر مقلد کا استعمال کیا تھا اسپر گروہ اہلحدیث کے واجب التعظیم مولنا مولوی محمد حسین صاحب علامہ بٹالوی و ایڈیٹر رسالہ اشاعۃ السنہ لاہور کا ایک شقہ کرامت طراز ہمارے نام موصول ہوا جسمین جناب ممدوح نے اس لفظ غیر مقلد کے استعمال پر اعتراض فرمایا ہے اور ارشاد فرمایا گیا ہے کہ ہر چند لغوی معنے مین یہ لفظ برا نہو تاہم عرف مین اصحاب مقلدین اس لفظ کو فی زماننا استعمال کر رہے ہین وہ بے شک اہلحدیث کے لئے دل شکن سمجھا جاتا ہے - لہذا ہم بڑے ادب کے ساتھ جناب ممدوح کیخدمت مین ملتمس ہین کہ جہان تک لفظ غیر مقلد کا استعمال ہماری قلم عجز رقم سے ہوا ہے وہ محض سہواً و خطاءً تھا نہ عمداً اور کسی ارادہ سے ہم اپنی اس غلطی کے واسطے

جناب ممدوح سے معافی کے خواستگار ہین ہرچند ہم خود گروہ مقلدین سے ہین لیکن پیشوایان فرقہ فریق ثانی کو ہم اس سے کم واجب التعظیم نہین سمجھتے جیسے کہ علمار توابع حضرت ابوحنیفہ رح کو جہان تک ہمارا قیاس چلتا ہے یہ چند اختلافات فرعی - مثلاً آمین بالجہر و رفع یدین وغیرہ وغیرہ کوئی ایسے اہم امور نہین جن کی بناپر فرقہ اہل حدیث سے ہم اپنے آپ کو قطعاً الگ تھلگ سمجھنے لگین وحدانیت حق جل وعلا - وحقیت رسالت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مین سب صاحب یکسان متفق ہین ؛

ریمارک اخبار وزیرالملک مطبوعہ ۴ فروری ۱۸۸۷ء

اہلحدیث کو مژدہ

مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب لاہوری نے بڑی کوشش اور سعی سے گورنمنٹ آف انڈیا کو توجہ دلائی کہ اہلحدیث کو وہابی نہ لکھا جایا کرے چنانچہ درخواست منظور ہوگئی چٹھی کا ترجمہ ذیل مین درج کیا جاتا ہے - پھر بعد نقل چٹھیات کہا ہے ؛

اڈیٹر - ہم اس کوشش کی کامیابی دیکھکر بہت خوش ہوئے ہین اور گورنمنٹ کے بھی مشکور ہین - ہم امید کرتے ہین کہ عوام الناس بھی اس لفظ کو جیسے کہ گورنمنٹ نے مکروہ سمجھا ہے بُرا جانکر اسکا استعمال نہ کرین گے - اور کسی خاص فرقہ کو اس سے ملقب کرنے مین تامل کیا کرین گے ؛

ریمارک اخبار شحنہ ہند میرٹھ مطبوعہ یکم فروری ۱۸۸۷ء

اہلحدیث کو وہابی کہنا مزیل حیثیت ہے

ہم اس عنوان پر گذشتہ شحنہ ہند مین ایک مدلل آرٹیکل لکھہ چکے ہین - اسکی تائید مین

اب ہم مندرجہ ذیل احکامات جو گورنمنٹ پنجاب اور گورنمنٹ ہند نے صادر فرمائے ہین درج کرتے ہین اور عوام کو بتاتے ہین کہ جس صورت مین خود گورنمنٹ ہند نے لفظ وہابی کے استعمال کو اہلحدیث کے حق مین لائیبل قرار دیا ہے تو عوام بالخصوص وہ گروہ جو اہل حدیث کو اس مکروہ اور دل شکن لقب سے یاد کرتا ہے متنبہ ہو ورنہ اسکا استعمال منجملہ ارتکاب اُن جرائم کے محسوب ہوگا جن کی تصریح مجموعہ تعزیرات ہند مین موجود ہے - وما علینا الا البلاغ -

(اس کے بعد چہپات کی نقل کی ہے)

ریمارک اخبار ترجمان ناگپور مطبوعہ ۳۱ جنوری ۸۷ء

فرقہ اہلحدیث باجلاس سپریم گورنمنٹ

اسکے بعد چہپات گورنمنٹ کی نقل کرکے کہا ہے

مژدہ باد اے گروہ اہل حدیث کہ گورنمنٹ ہند نے تمہاری طرف توجہ کی اور تمہارے رنج کو جو بہ باعث اطلاق لفظ وہابی کے تمکو ہوتا تھا دور کیا اور سرکاری کاغذات مین اس مکروہ لفظ کے استعمال کو منع کردیا - سبحان اللہ گورنمنٹ کو حالانکہ وہ غیر قوم ہے مگر اپنی رعایا کے رنج و دل آزاری کا کسقدر خیال ہے افسوس ہے کہ ہم قوم کو اسکا کچھ لحاظ نہین اپنی قوم کی دل آزاری کے درپے رہتے ہین مگر وہ آپ اپنا برا کرتے ہین بہر کیف ہم اپنی مہربان گورنمنٹ کا دل سے شکریہ ادا کرتے ہین اور ساتھ ہی اس کے اپنے معزز ہمعصر مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب اڈیٹر اشاعۃ السنہ لاہور کا نہایت ممنونیت کے ساتھ شکریہ ادا کرتے ہین کہ آپ کے حسن اہتمام سے یہ کارروائی طے ہوئی عند اللہ ماجور و عند الناس مشکور ہوئی جزاہم

العبد خیر الجزاء الخ" ÷

ریمارک اخبار خیر خواہ عالم دہلی مطبوعہ یکم فروری ۱۸۸۶ء

ایڈیٹر رسالہ اشاعۃ السنۃ کی چٹھی کا جواب بنام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب آچکا ہے جسکا خلاصہ یہہ ہے۔ کہ "حضور گورنر جنرل باجلاس کونسل اپنا اتفاق رائے سر چارلس ایچیسن سے اسبارہ مین ظاہر فرماتے ہین کہ لفظ "وہابی" کا استعمال سرکاری کاغذات مین مسدود کیا جائے۔ مگر یہ بات ضرور لحاظ کے قابل ہے۔ کہ گورنمنٹ نے جو اس لفظ کی موقوفی کا حکم فرمایا ہے وہ کس خیال پر مبنی ہے۔ اسکا جواب بجز اسکے اور کیا ہو سکتا ہے کہ ہماری پولیٹیکل گورنمنٹ کو مصالحت اور باہمی ترک دل آزاری ہر حال مین پسند ہے۔ پھر حیف ہے ان مسلمانون کی حالت پر جو کلمہ کے شریک ہو کر ایک دوسرے کو مشرک یا وہابی کہین جو سخت ایذا پہنچانے والے القاب ہین" ÷

ریمارک سراج الاخبار جہلم مطبوعہ ۳۱ جنوری ۱۸۸۶ء

گورنمنٹ نے سرکاری کاغذات مین لفظ "وہابی" کے استعمال کو متروک کر دیا ہے کیونکہ پولیٹیکل محاورہ مین وہابی کا لفظ باغی سلطنت پر بولا جاتا ہے اور یہ اس فرقہ کی دل آزاری کا موجب تھا" ÷

ریمارک اخبار جریدۂ روزگار مدراس مطبوعہ ۱۹ فروری ۱۸۸۶ء

جب گورنمنٹ نے اس لفظ کو دل آزار اور لائیبل تسلیم کر کے اسکے استعمال سے ممانعت کا حکم دیا ہے تو پھر ہمارے دیسی اور وطنی بھائیون کو کب مناسب ہے کہ

* یعنی اس گروہ کے مخالفون اور بعض سرکاری عہدہ داورن کے بول چال مین نہ سرکاری تحریرون مین جیسا کہ ایڈیٹر خیر خواہ عالم دہلی کو ... ہے اور اسی ... کا اعلام ہوتے سے انہر عتاب ہوا ÷

وہ فرقہ اہلحدیث کو اس دل آزار لفظ سے یاد کرین" ۔

ریمارک پٹنہ انسٹیٹیوٹ گزٹ ۴م فروری ۱۸۸۷ء

"محمدی" اور اسی نام کی خرابی

"وہابی"

مسلمانون کے "محمدی" یا عامل بالحدیث فرقہ کو جسکو عیسائیون کے قول کے روسے یورپین محمدن بھی کہہ سکتے ہین دوسرے فرقہ کے مسلمانان "وہابی" کے خطاب سے پکارتے ہین اور اسکی وجہ سے لغو اور بے دلیل گورنمنٹ مین اُن کی بدنامی ہوگئی ہے ۔ ہر شخص اس بات سے واقف ہے کہ "وہابی" کا لقب بالفعل عموماً اُس شخص کے حق مین استعمال کیا جاتا ہے جو گورنمنٹ کا دشمن اور بدخواہ ہے ۔ البتہ اس لقب کا اطلاق محمدیون کی ذات پر نہین ہو سکتا ہے ۔ یورپین عیسائیون کو "ڈیسنٹر" اور شیعہ مسلمانون کو "رافضی" کہنے سے (جیسا کہ اُن کے مخالف اونہین کہتے ہین) اسقدر جہ کی تذلیل نہین مراد ہے جتنی کہ محمدیون کو "وہابی" کہنے سے ہم مولوی ابوسعید محمد حسین اڈیٹر اخبار اشاعۃ السنۃ واقع لاہور اور گورنمنٹ پنجاب وگورنمنٹ ہندوستان کے اون مراسلات کو جو اس مادہ مین ہوئے ہین ذیل مین شائع کرتے ہین جسکے دیکھنے سے یہ امر صاف ظاہر ہوگا کہ یہ لقب محمدیون کے حق مین کبھی نہین استعمال کیا جا سکتا اور ہم امید کرتے ہین کہ ہماری ہم وطن خصوصاً ہمارے ہم مذہب لوگ آیندہ سے اس فرقہ کے حق مین وہابی کا لقب کبھی استعمال نہین کرین گے ۔ اسکے بعد چٹھیات کو نقل کیا ہے ۔

ریمارک اخبار چنار یکم مارچ ۱۸۸۷ء

اڈیٹر اخبار چنار نے اس پرچہ مین اہلحدیث کا عنوان قائم کر کے چٹھیات گورنمنٹ کو

نقل کیا ہے۔ اسکے بعد کہا ہے *
جب گورنمنٹ نے اس لفظ کو دل آزار اور لائبل تسلیم کرکے اسکے استعمال کی ممانعت کا حکم دیا ہے تو پھر ہمارے دیسی اور ہموطنی بھائیون کو کب مناسب ہے کہ وہ فرقہ اہلحدیث کو دل آزار لفظ سے یاد کرین ہمین امید ہے کہ ہر قسم کے اہل اسلام آیندہ اس لفظ کا استعمال نکرین گے اور ایک فرقہ کی دل آزاری عمدہ نہین ہے جب کوئی کسی کو خراب الفاظ سے پکارتا ہے تو خواہ مخواہ اُسکی دل آزاری ہوتی ہے *

ریمارک اخبار کوہ نور لاہور مطبوعہ ۱۲ جنوری ۱۸۸۷ء

ہم ذیل مین نقل چٹھی سکرٹری گورنمنٹ پنجاب وچٹھی گورنمنٹ ہند موسومی مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب اڈیٹر رسالہ اشاعۃ السنۃ درج کرتے ہین۔ اس سے ناظرین پر واضح ہوگا کہ گورنمنٹ نے سرکاری کاغذات مین لفظ وہابی کا استعمال قطعاً موقوف فرما دیا ہے اور ممانعت کُلی کردی ہے۔ ایسی صورت مین ہمارے اپنے دیسی بھائیوں اور ہم وطنون سے خواہ وہ کسی مذہب اور ملت کے کیون نہون یہ سفارش کرانی کچھ بیجا نہوگی کہ وہ بھی آیندہ فرقہ اہلحدیث کو اس لفظ دل آزار سے جس سے کہ توہین وہتک متصور ہے کبھی یاد نہ کیا کرین گے *

ترجمہ ریمارک انگریزی اخبار سول ملٹری گزٹ لاہور مطبوعہ ۴ فروری ۱۸۸۷ء

مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب لاہوری کا شکریہ ہے کہ صرف انہی کی مساعی سے گورنمنٹ اوف انڈیا نے پنجاب اور تمام ہندوستان مین سرکاری خط کتابت سے لفظ وہابی کا استعمال آیندہ کے لئے متروک فرمایا ہے۔ گو وہابی کے لفظی معنے یہ ہین کہ خدا کے احکام ماننے والا مگر چند ایسی وجوہات سے جنکا

نمبر ہفتم جلد نہم

یہان ذکر کرنا نہ تو کچھ عمدہ ہے اور نہ مفید ہے) اس لفظ کو اچھے معنون مین نہین لیا جاتا اس فرقہ کے لوگ عام مسلمانون سے اپنی امتیاز[*] نہین چاہتے لہذا انکی درخواست ہے کہ آیندہ اس لفظ کے استعمال کو ان کی نسبت متروک کیا جائے گورنمنٹ کا اس درخواست کو منظور کرنا منصفانہ اور مناسب الوقت ہے۔

نقل چٹھی پرائیوٹ سکرٹری گورنمنٹ پنجاب جسمین اس فرقہ کو خطاب اہلحدیث مخاطب کیا گیا ہے

پیارے جناب مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب۔ مینے آج خلاصہ مکالمہ جو مجھ اور آپ مین ہوا صاحب لفٹنٹ گورنر کی خدمت مین عرض کیا اور حسب ارشاد صاحب ممدوح بیان کرتا ہون کہ انحضور نے اہلحدیث کا ایڈریس کمال مسرت سے ۱۶ ماہ حال کو لینا منظور کیا ہے۔ ٹھیک وقت اور مقام سے جہان ایڈریس لیا جائے گا سن لعد مطلع کیا جاویگا۔ مہربانی کرکے ایڈریس کی ایک نقل یا اگر یہہ فارسی مین ہو تو اسکا انگریزی ترجمہ کچھ عرصہ پیشتر میرے پاس بھیجدین۔

(۲) دربارہ آپ کی خواہش ثانی مہاراجہ صاحب انجمن اہلحدیث کے کمال ممنون ہین کہ اونہون نے مہربانی سے دعوت مین شریک کرنا چاہا لیکن افسوس کرتے ہین کہ وہ اس دعوت کے قبول کرنے سے معذور ہین۔ کیونکہ انحضور کا

[*] ایڈیٹر سول وملٹری گزٹ کا یہ قول بہت صحیح ہے۔ ہم ہرگز نہین چاہتے کہ ہمکو عام مسلمانون سے کسی خاص خطاب کے ساتھ ممتاز کیا جاے ہماری دلی آرزو ہے کہ سب کو صرف "مسلمان" یا "محمدی" لقب سے مخاطب کیا جاے۔ ہمارا خطاب اہلحدیث کو پسند کرنا اسی حالت مین ہے کہ ہمکو عام مسلمانون سے ممتاز کرکے کوئی مخاطب کرنا چاہے چنانچہ رسالہ نمبر ۹ جلد ۸ مین ہم اس شرط پر تصریح کر چکے ہین جسکا فقرہ شرطیہ نمبر ۷ جلد ۹ صفحہ ۱۹۷ و صفحہ ۱۹۸ مین بھی منقول ہے۔

وقت اور کاموں میں بالکل تقسیم ہو چکا ہے اور اسلئے وہ قبول مدعوت کا انتظام نہیں فرما سکتے *

میں ہوں آپ کا صادق
جے۔ آر۔ ڈنلوپ سمتھ
پرائیوٹ سکرٹری
لفٹنٹ گورنر پنجاب

ان تحریرات (ملکی و سرکاری) کا نتیجہ

ان تحریرات سے صاف اور یقینی طور پر یہہ نتیجہ نکلتا ہے کہ لفظ "وہابی" کو گورنمنٹ اور ملک نے دل آزار تسلیم کرلیا ہے۔ اور بجائے اسکے اس فریق اہل اسلام کے حق میں (جن کی نسبت یہ لفظ استعمال کیا جاتا تھا) خطاب "اہلحدیث" منظور فرمایا *

اس سے ہمارے عینی و علاتی دونو قسم کے اخوان اہل اسلام کو عبرت واستقامت کا سبق لینا چاہئے *

ہمارے علاتی بہائی (حنفیہ وغیرہ اتباع فقہاء) تو اس سے یہ سبق حاصل کریں کہ آئندہ وہ اپنے اسلامی بہائیوں اہلحدیث کو کبھی اس دل آزار لفظ "وہابی" سے یاد نہ کریں۔ اور اس میں اپنی گورنمنٹ کی (جو باوجود غیرمذہب ہونیکے اپنی رعایا کی مراعات و دلجوئی کرتی ہے) پیروی کریں *

ہمارے عینی بہائی اہلحدیث اس حکم گورنمنٹ کو غنیمت سمجھکر اسپر اکتفا و استقامت کریں اور اپنے اسلامی بہائیوں کے "وہابی" کہنے کی کچھ پرواہ نکریں۔ اور یہہ سمجھ لیں کہ اس لفظ کے استعمال سے انکو کچھ نقصان پہنچنے کا احتمال تھا تو صرف اسی صورت میں تھا کہ گورنمنٹ یا عہدہ داران گورنمنٹ اس لفظ کو ان کے حق میں

استعمال کرتے۔ سو بحمد اللہ جاتا رہا۔ گورنمنٹ نے اس لفظ کے استعمال کو اپنے کاروبار ڈنس مین موقوف کر دیا۔ اور اس فرقہ کا عام اہل اسلام رعایا کی مانند وفادار ہونا از سر نو ظاہر و مشتہر فرمایا ✢

اسلامی بھائیون کے وہابی یا اس سے بھی بڑھکر برے الفاظ "شرالی یا کبابی" کہنے سے انکا کیا ضرر و نقصان ہے جسکے وہ درپے تدارک ہون۔ اور جان لین کہ عوام کا منہہ بند کرنا بھی کوئی آسان امر نہین ہے جس کی روکا جاوے وہ بحکم "الانسان حریص علے ما منع" اور اسپر اصرار کرتے ہین اور اسکو منع کرنے والے کی چڑ بنا دیتے ہین۔

یہی وجہ ہے کہ اہلحدیث کے وکیل "اشاعۃ السنۃ" نے گورنمنٹ سے صرف اس امر کی درخواست کی تھی کہ سرکاری کاغذات مین انکو لفظ وہابی سے یاد نکیا جاوے نہ یہہ کہ عام لوگون کو اسکی استعمال سے روک دیا جاوے ✢

بنا برعلیہ ہمارے عینی بھائی اہلحدیث کو ہرگز **مناسب نہین** ہے کہ اپنے اسلامی بھائیون کے وہابی کہنے سے چڑین یا اس لفظ کے سبب کسی پر ازالہ حیثیت عرفی مین **نالش** کرین ایسا کرنے مین عام صلح پسند اور اہل تہذیب کی نظرون مین انکی کم حوصلگی ثابت ہوگی اور گورنمنٹ کی نظرون مین بھی ان کی وہ وقعت نرہیگی جو اسوقت ہے ✢

ہان سرکاری عہدہ داران سے کوئی شخص (ادنی ہو خواہ اعلی) اس فرقہ کے کسی فرد کو سرکاری احکام و تحریرات مین وہابی کہے تو اس کی اطلاع اپنی قومی وکیل (اڈیٹر اشاعۃ السنۃ) کو کرنا ضروری ہے۔ اڈیٹر اشاعۃ السنۃ اس عہدہ دار کی (خواہ کسی صوبہ یا ضلع ہندوستان مین ہو) گورنمنٹ مین رپورٹ کریگا اور اس عدول حکمی حکم گورنمنٹ کا کامل تدارک کرائے گا۔ یہ امر اس حکم گورنمنٹ کا

عین مقتضے ہے ۔ اور صاحب سکرٹری گورنمنٹ پنجاب نے ازراہ فرط عنایت خاکسار کو اس رپورٹ کرنے کی زبانی بھی اجازت دی ہے ٭

اب ہم اس مضمون کو ختم کرتے ہین اور اسکی تائید مین ایک اور مضمون لکھتے ہین جس مین جوبلی کے موقع پر اہلحدیث کی اظہار مسرت و ادائے شکر یہ سلطنت پر دلایل شریعت کتاب اللہ و سنت سے شہادت کا بیان ہوا (اور) جو رسالہ اشاعۃ السنہ کا سپیشلی فرض منصبی ہے ٭

اہل اسلام کی مسرت موقع جوبلی پر شریعت کی شہادت

جوبلی کے موقع پر اہلحدیث وغیرہ اہل اسلام رعایا برٹش گورنمنٹ نے جو خوشی کی ہے اور اپنی مہربان ملکہ قیصر ہند کی ترقی عمر و استحکام سلطنت کے لئے دعا کی ہے اسکے جواز پر کتاب و سنت مین شہادت پائی جاتی ہے ٭

اس مضمون مین دلایل کتاب و سنت کا بیان دو غرض سے ہوتا ہے ایک [illegible] یہ یقین ہو کہ اس موقع پر مسلمانون نے جو کچھ کیا ہے سچے دل سے کیا ہے اور اپنے مقدس مذہب کی ہدایت سے کیا ہے ۔ صرف ظاہر داری اور جھوٹھی خوشامد سے کام نہین لیا ۔ دوسری یہ کہ ناواقف مسلمانون کو (جو کتاب اللہ و سنت مین نظر نہین رکھتے ۔ صرف بعض کتب فقہ کی بے سند روایتون یا سنی سنائی باتون پر اعتقاد رکھتے ہین) مسلمانون کے اس فعل مین عدم جواز اور مخالفت شریعت کا وہم و گمان پیدا نہو ٭

ہم اس مقام مین ہندوستان کے تمام اہل اسلام کے افعال و طرق مسرت و